یہ دیکھا جب تو پہلے چھپ گیا وہ اور پھر بھاگا
جھلک اُس دم خوشی کی شبہ کے رخساروں تک آ پہنچی
نقابِ رخ اب اُلٹو اپنے اس پوتے کی بھی مولاؑ
کہ جس کے باب میں نوبت ہے تکراروں تک آ پہنچی
تمنّا پہلے جو محدود تھی دل تک مسرت میں
وہ ضواب دیکھ بڑھ کر تیرے رخساروں تک آ پہنچی

# ایک امام ـــــــ پروردگارِ دعا

م۔ر۔عابد

اے زیب و زینِ مقصدِ خلقت تجھے سلام
اے نازشِ مرادِ عبادت تجھے سلام
اے سرخیٔ مقالۂ طاعت تجھے سلام
زین العباد، زینتِ عصمت تجھے سلام
اے مرکزِ نگاہِ حقیقت، سلام لے
اے وجہ خود ستائی وحدت سلام لے

تیری دعا سے درد کی تصویر کھل گئی
تیری دعا سے ظلمتِ محرومی چھل گئی
تیری دعا سے خوبیٔ تعبیر سل گئی
تیری دعا سے منزل تدبیر مل گئی
تیری دعا مکارمِ اخلاق ہو چلی
تیری دعا وراثتِ آفاق ہوچلی

تجھ سے عبادتوں کا ہر انداز کھِل اٹھا
تجھ سے سجا ہے نازِ عبادت دعا دعا
تو نے جو کی دعا تو نصیبِ دعا جگا
تو نے دعائیں دیں تو صحیفہ ہوئی دعا
تری دعا سے نزہتِ ایماں چہک اٹھی
تیری دعا سے ہستیٔ انساں مہک اٹھی

تو نے دعا کو آگہی، دانائی بخش دی
تو نے دعا کو طرزِ مسیحائی بخش دی
تو نے دعا کو تاب و شکیبائی بخش دی
تو نے دعا کو صاحبی، آقائی بخش دی
وہ صاحبی جو بندۂ یزداں بنی رہی
وہ بندگی جو حاکم دوراں بنی رہی

تیری دعا نیازِ عبادت بتا رہی
تیری دعا رواجِ حقیقت سجا چکی
تیری دعا صحیفۂ سجادیہ بنی
تیری دعا مزاجِ زمانہ پہ چھا گئی
تیری دعا شرافتوں کو موج دے گئی
تیری دعا صداقتوں کو اوج دے گئی

تو نے دعا کو یاس کے بن سے نکال کر
تو نے دعا کو نازِ طریقت میں ڈھال کر
تو نے دعا کو روحِ شریعت میں پال کر
تو نے دعا کو بول کے سانچے میں ڈال کر
لفظ دعا کو شہرگِ اظہار کردیا
ابلاغِ حق کا قافلہ سالار کردیا

اے خالقِ خطابت و دلداریٔ دعا
اے موجدِ صحافت و گلکاریٔ دعا
اے شاعرِ عبارت و زنگاریٔ دعا
ہاں اے مدیرِ وقعت وضو باریٔ دعا
تجھ سے دعا کی طرفہ طلاقت چلی، سلام!
تو نے دعا کی خاص اشاعت رچی، سلام!